

معدرات کے اندراج کے وقت کے معائنے میں تاخیر زندگی جو ہے۔۔۔ آئی جی سندھ

کراچی 04 جون 2013ء۔ آئی جی سندھ صاحبہ نے وارڈز پر قانون میں حدود کے معینہ تنازعات کے حوالے سے ضلع یونیورسٹی خیر پور میں لیتے ہوئے پولیس قوانین جاری کیے ہیں کہ کسی بھی نوعیت کے جرائم کے معدرات کے اندراج، جائے وقوعہ کے معائنے میں تاخیر زندگی جو ہے اور ان حوالے سے ایس وی میں سے اجتناب کرتے ہوئے فوری لفتوں کے عمل کو لیتی بنایا جائے۔ ایس وی میں سبوتاغی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

افول نے کہا کہ سٹیوں کی جان و مال کا تحفظ اور ایس وی میں جرائم کے حل میں تمام تر سبب روکوں کو ملحوظ خاطر رکھ کر سٹیوں کی فراہمی پولیس سے بنیادی فراموش ہے۔ افول نے فریڈ کہا کہ کسی بھی جرائم کی اطلاع ملے گی قریبی قائد پولیس کریئم میں تک فوری رسائی کو لیتی بنائے تاکہ وقوعے کی لفتوں میں یہائی اور لفتوں کو مؤثر و سجدہ خیر بنانے کے حوالہ و ضلع ہونے سے بنایا جائے۔

افول نے پولیس قوانین میں کہ جرائم کے خلاف نا صرف ہارڈ کارروائیوں میں فریڈ تیری لائی جو ہے بلکہ مختلف جرائم میں ملوث گرفتار ملزمان سے لفتوں کو عینی واقعاتی شہادتوں، فائزنگ حقیقت کو پیش نظر رکھتے انتہائی فوج اور مؤثر بنایا جانے تاکہ ملزمان کو متعلقہ عدالتوں سے مالی رٹوں کے عمل کو لیتی بنایا جائے۔

افول نے کہا کہ اسٹریٹ کرائمز کی روک تھام کے ضمن میں پولیس حکمت عملی اور لاڈل عمل کو فروغ بنانے ہوئے قانون کی سطح پر ریڈیم اسٹریٹ جیلنگ اور سٹیوننگ کو مزید سخت کیا جائے۔ جبکہ فوریہ اور متعلقہ ایس وی میں اور کی تقریبی میں لیتی بنائے عدالتوں میں پولیس ڈیپارٹمنٹ کی وقتاً فوقتاً جیلنگ اور بریفنگ سے لیتے ہی مرعوبی اقدامات لیتے جائیں۔

#

